Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۲۴/نومبر ۲۰۱۸

نئی دہلی

وی ایچ پی کا ایودھیا محاصرہ: پاپولر فرنٹ کی صدر جمہوریہ اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے مداخلت کی اپیل

وی ایچ پی کی جانب سے ''رام مندر کی تعمیر میں حائل تمام رکاوٹوں کو راستے سے ہٹانے کے لیے'' ۲۵/نومبر کو منعقد کی جا رہی دھرم سبھا کو دیکھتے ہوئے، پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ کے اجلاس نے صدر جمہوریۂ ہند اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے منہدم شدہ بابری مسجد کے مقام پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی تعمیر کو روکنے کے لیے فوری اقدام کرنے کی اپیل کی ہے، کیونکہ ملکیت کے اس معاملے میں عدالت عظمیٰ کی جانب سے حتمی فیصلہ آنا ابھی باقی ہے۔

میڈیا کی حالیہ رپورٹوں کے مطابق، وی ایچ پی اور دیگر ہم خیال تنظیموں نے ایودھیا کے اندر جنگ جیسی صورتحال پیدا کر دی ہے، باہر سے آئے لوگوں کے بے قابو ہجوم نے سڑکوں پر اپنا قبضہ جما لیا ہے۔ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ حالات اس قدر نازک ہو چکے ہیں کہ مقامی مسلم آبادی دہشت اور عدمِ تحفظ کے احساس میں مبتلا ہے؛ ہزاروں کی تعداد میں لوگ شہر چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ یہ منظرنامہ دسمبر ۱۹۹۲ میں بابری مسجد انہدام سے پہلے کے انتہائی حساس، اشتعال انگیز اور حددرجہ فرقہ وارانہ ماحول کی یاد دلاتے ہیں۔

اس سے پہلے مسجد انہدام کا المناک واقعہ اور اس سے جڑے بڑے پیمانے پر آتش زنی اور قتل کے واقعات صرف اس وجہ سے رونما ہوئے، کیونکہ حکومتی مشینری نے غیر قانونی طریقے سے جمع ہوئے لوگوں کو روکنے کے لیے قبل از وقت کوئی قدم نہیں اٹھایا تھا۔ اب رام مندر کی فوری طور پر تعمیر شروع کرنے کے اعلان کے ساتھ اور اس سے قطع نظر کہ سپریم کورٹ اس معاملے میں کیا فیصلہ صادر کرتا ہے، ایودھیا اور دیگر آس پاس کے علاقوں میں لا اینڈ آرڈر کی علی الاعلان خلاف ورزی کی جا رہی ہے، وہیں اس کی وجہ سے انسانی جانوں اور املاک کو بھی کافی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اجلاس نے اس جانب اشارہ کیا کہ چونکہ ان تمام ناپاک حرکتوں کا مقصد سیاسی تحفظ حاصل کرنا دکھائی پڑ رہا ہے، لہٰذا قانونی طریقہ اپناتے ہوئے متنازعہ مقام اور محاصرہ شدہ شہر کے اندر اقلیتی آبادی کو تحفظ فراہم کرنے کا واحد راستہ یہی ہے کہ صدر جمہوریۂ ہند اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اس معاملے میں فوری اور مؤثر مداخلت کریں۔ پاپولر فرنٹ کی قومی مجلس عاملہ نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ دونوں اعلیٰ ترین آئینی اہلکار ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے نام پر قانون کی حکمرانی اور نظامِ انصاف پر ہو رہے کھلے حملے کو روکنے کے لیے اپنے غیر معمولی اختیارات کا استعمال کریں گے۔

این آرسی اندراج کو آسان بنایا جائے اور اس کے لیے متعینہ وقت میں توسیع کی جائے

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ نے آسام کے اندر شہریوں کے قومی رجسٹر (این آرسی) میں شامل کیے جانے کے لیے بہت کم تعداد میں درخواستیں دیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے، جبکہ اس عمل کے بند ہونے میں صرف تین ہفتے باقی رہ گئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ جن چالیس لاکھ لوگوں کو این آرسی کے آخری مسودے میں شامل نہیں کیا گیا تھا، ان میں سے اب تک صرف ساڑھے تین لاکھ لوگ ہی اپنے دعوے اور اعتراض درج کرا پانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ صورتحال لسانی و مذہبی اقلیتوں اور دیگر متاثرین کے اس اندیشے کی تصدیق کرتی ہے کہ اس قدر سست رفتاری سے جاری این آرسی کے عمل میں بالآخر لوگوں کی ایک بڑی آبادی اپنی شہریت سے ہاتھ دھو بیٹھے گی۔ اپنے دعوے داخل کرنے کے لیے مطلوبہ شرائط کی پیچیدگی اس سست ردعمل کے متعدد اسباب میں سے ایک بڑا سبب ہے۔ اب ایک بات صاف ہے کہ اس فہرست سے خارج لوگوں کی اکثریت بقیہ تین ہفتوں میں کسی بھی طرح سے اپنے دعوے داخل نہیں کر پائے گی۔ اس لیے پاپولر فرنٹ کی این ای سی سپریم کورٹ سے دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی متعینہ حد میں مزید چھ مہینوں کی توسیع کرنے اور اس عمل کو لوگوں کے لیے آسان بنانے کی اپیل کرتی ہے۔

تملناڈو طوفان کو قومی تباہی قرار دیا جائے

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ نے مرکزی حکومت سے تملناڈو میں آئے تباہ کن گج طوفان کو قومی تباہی قرار دینے اور متاثرین کی بازآبادکاری کے لیے مناسب مالی امداد فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس تباہ کن طوفان میں چار اضلاع بری طرح سے متاثر ہوئے ہیں۔ ۶۳ رلوگ ہلاک اور تقریباً تین لاکھ گھر برباد ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کھیتی اور ماہی گیری کے علاقوں میں کافی نقصان ہوا ہے۔ اجلاس نے پاپولر فرنٹ کے Rescue, Relief and Rehabilitation Volunteers (رضا کاران برائے بچاؤ، راحت رسانی و بازآبادکاری) کے ذریعہ متاثرہ علاقوں میں انجام دئے گئے کاموں کی ستائش کی اور اس کام کے لیے لوگوں سے بھرپور مالی تعاون دینے کی اپیل بھی کی۔ مرکز پاپولر فرنٹ کی جانب سے متاثرین کی بازآبادکاری کے لیے ۲۰ رلاکھ کی رقم بھی عطیہ کی گئی۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی، جس میں ایم محمد علی جناح، او ایم اے سلام، عبدالواحد سیٹھ، ای ایم عبدالرحمٰن، کے ایم شریف، پروفیسر پی کویا، محمد روشن، اے ایس اسماعیل، محمد شہاب الدین اور اے سعید شریک رہے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطۂ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی